کینیڈا میں چینی محنت کشوں سے جبری مشقت لیے جانے کا انکشاف

اوٹاوا(اسمعیل اثر ، نمائندہ لیبر نیوز کینڈا) کینیڈا کی وفاقی حکومت اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے چینی الیکٹرک وہیکل کمپنی کے ہنگری میں زیرِ تعمیر کارخانے میں چینی محنت کشوں کے ساتھ ہونے والے ناروا سلوک پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے

ہنگری میں کام کرنے والے چینی مزدوروں سے مبینہ طور پر جبری مشقت لی جا رہی ہے جس نے کینیڈا کے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے

انکشاف ہوا ہے کہ ان محنت کشوں کے پاسپورٹ ضبط کر لیے گئے ہیں، انہیں غیر انسانی رہائشی حالات میں رکھا گیا ہے اور ان کی نقل و حرکت پر سخت پابندیاں عائد ہیں

کینیڈا میں اس معاملے کو اس لیے اہمیت دی جا رہی ہے کیونکہ کینیڈا کی مارکیٹ میں قدم جمانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انسانی حقوق کے مندوبین کا کہنا ہے کہ کینیڈا کو ایسی کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے جو اپنی سپلائی چین میں جبری مشقت اور بنیادی انسانی حقوق کی پامالی میں ملوث ہیں

کینیا کی حکومت نے اس معاملے پر مزید تحقیقات کا عندیہ دیا ہے تاکہ عالمی لیبر قوانین کی پاسداری کو یقینی بنایا جا سکے۔